رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — Regd. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم: یکشنبہ * ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۳ وفا ۱۳۳۴ہش * ۳ جولائی ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۵۸

احباب جلد سے جلد چندہ تحریک جدید ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضور کی خوشنودی حاصل کریں

خطبہ جمعہ میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی طرف سے ایک ضروری تحریک

ربوہ ۲ جولائی۔ آج خطبہ جمعہ میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے تحریک جدید کی اہمیت واضح کرتے ہوئے احباب کو توجہ دلائی کہ وہ چندہ تحریک جدید کے وعدوں کو جلد سے جلد پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔

آپ نے فرمایا۔ کہ خیر الارسل کا کام جس کے فرائض میں اکناف عالم میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانا ہے۔ آج اس چھوٹی سی جماعت کے سپرد ہے۔ جو اپنی حقیر قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی علالت کے دوران میں بھی تحریک جدید کے وعدوں کے لئے کوشش فرماتے رہے ہیں۔ حضور نے اس وقت خوشنودی کا اظہار فرمایا جب وعدے مقررہ حد تک پہنچ گئے۔ حضور کا ارشاد ہے۔ کہ حضور کی غیر حاضری میں وصولی وعدوں کی نسبت سے پچاس ہزار روپیہ زیادہ ہو۔

دفتر کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ وصولی ابھی تک سال گذشتہ کی نسبت سے بھی کم ہے۔ اور اس کمی میں سب بڑی بڑی جماعتیں برابر کی شریک ہیں۔ حالانکہ آنحضرت صلعم فرماتے ہیں کہ مومن کا وعدہ کاخذ الکف (گویا وصول شدہ ہے) ہونا چاہیئے یہ صورت حال تشویشناک ہے۔ اور حضور کے لئے تکلیف کا باعث ہوگی۔

آپ نے فرمایا اگر ہم حضور کو تکلیف سے بچانا چاہتے ہیں۔ اور حضور کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ تو چاہیئے کہ جماعتیں اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ اور حضور کی واپس تشریف آوری سے پہلے نہ صرف یہ کہ اپنے وعدوں کو پورا کریں۔ بلکہ حضور کی مقررہ کردہ مزید پچاس ہزار روپیہ کی رقم بھی فراہم کر کے حضور کی خدمت میں پیش کر دیں اللہ تعالیٰ احباب کی کوششوں میں برکت ڈالے امین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ایک مشہور مستشرق کی حضور کے دست مبارک پر بیعت۔ استقبالیہ تقریب میں حضور کی تقریر صحت بفضلہ ترقی کر رہی ہے

ربوہ ۲ جولائی۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب بی اے مبلغ جرمنی کی طرف سے جو تار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق موصول ہوئی ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

ہمبرگ (جرمنی) ۳۰ جون ۴ بجے شام:- "سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۹ جون کو ہمبرگ سے واپس تشریف لے گئے۔

۲۷ جون کو حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دی گئی۔ جس میں اسلام اور مرکز سلسلہ ربوہ کی ترقی کے متعلق حضور نے ایک مؤثر اور بصیرت افروز تقریر فرمائی — ایک مشہور مستشرق نے حضور کے دست مبارک پر بیعت کی ہے الحمدللہ۔ اس جگہ حضور نے دو ڈاکٹروں سے مشورہ کیا۔ دونوں نے یہ رائے ظاہر کی کہ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش طور پر ترقی کر رہی ہے۔ الحمدللہ — حضور نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ ہمبرگ میں بھی جلد ایک مسجد تعمیر کی جائے — یہاں کے پریس میں حضور کی تشریف آوری کے سلسلے میں متعدد تعریفی مضامین معہ تصاویر شائع ہو رہے ہیں۔ عبد اللطیف"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

الجزائر میں یورپین اشیاء کا مقاطعہ کرنے کی تحریک شروع ہو گئی

پیرس ۲ جولائی۔ فرانسیسی حکام نے یہاں اطلاع دی ہے۔ کہ الجزائر کے قوم پرستوں نے تشدد کی بجائے اقتصادی اقدام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے یورپین اشیاء کا مقاطعہ کرنے کی منظم تحریک شروع کی ہے حکام نے بتایا کہ فرانسیسی فوج اس مقاطعہ کو توڑنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ چنانچہ یورپین تمباکو کا بائیکاٹ اب نسبتاً کم ہو رہا ہے معلوم ہوا ہے کہ فرانس کے وزیر اعظم عنقریب الجزائر جانا چاہتے ہیں۔ تاکہ خود وہاں کی صورت حالات کا جائزہ لے سکیں منگل کے روز فرانسیسی پارلیمنٹ میں الجزائر کے متعلق بحث ہوگی۔ یاد رہے کہ حزب مخالف کے ایک گروپ نے فرانس کی موجودہ متشددانہ پالیسی کی مذمت میں ایک قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دے رکھا ہے۔

ماسکو۔ یکم جولائی۔ آج سے یہاں ایٹمی طاقت کے پر امن استعمال کی کانفرنس شروع ہو گئی۔ کانفرنس پانچ روز جاری رہے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۱ ممالک کو کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی لیکن ان میں سے صرف ۵ ملکوں نے اسے قبول کیا ہے۔

سٹرلنگ کی قیمت نہیں گرائی جائے گی

لندن یکم جولائی۔ برطانوی دار العوام میں حکومت کے ایک ترجمان نے اعلان کیا کہ حکومت سٹرلنگ کی قیمت گرانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ اور اس سلسلہ میں تمام افواہیں غلط ہیں

ہندوستان کو سوا سات کروڑ ڈالر امریکی امداد

نئی دہلی۔ ۲ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے ۵۵-۱۹۵۴ کے مالی سال میں ہندوستان کو جتنی اقتصادی امداد دینے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ سب کی سب ہندوستان نے وصول کر لی ہے اس سال ہندوستان کو امریکہ کی طرف سے سوا سات کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد دی گئی تھی

روس اور برما میں تجارتی سمجھوتہ ہو گیا

برما نے غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا ہے

رنگون ۲ جولائی ایک سرکاری اعلامیہ میں روس اور برما کے درمیان تجارتی سمجھوتے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سمجھوتے کے مطابق روس چاول کے بدلے بھاری مشینری اور بعض دیگر اشیاء مہیا کرے گا۔ اور فریقین تجارتی جہازوں سے انتہائی رعایتی سلوک کریں گے۔

ادھر برما کے وزیر اعظم نے جو ان دنوں امریکہ گئے ہوئے ہیں۔ واشنگٹن میں ایک بیان دیتے کہا ہے کہ برما نے غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ کمیونسٹ اور غیر کمیونسٹ دونوں بلاکوں کے مسلم کا نشانہ بن چکا ہے۔ اسلئے وہ اب کسی بلاک میں بھی شامل نہ ہوگا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر جولائی ۱۹۵۵ء

تصفیہ میں ناکامی

پاکستان اور افغانستان کے درمیان جو تنازعہ افغانستان میں پاکستانی سفارتوں پر حملہ کی صورت میں پیدا ہو چکا ہے۔ اور جس کے تصفیہ کے لئے سعودی عرب کے مساعدین عبدالرحمٰن تشریف لائے تھے ناکام ہو کر واپس چلے گئے ہیں۔ حالانکہ ایک روز پہلے یہ خبر آئی تھی کہ دونوں کے درمیان تصفیہ ہو چکا ہے۔ صرف ایک غیر متعلقہ معاملہ کے متعلق اب بات چیت کرنا باقی ہے۔ مگر اب خبر آئی ہے کہ مصالحت کی کوشش بالکل ناکام ہو گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ افغانستان نے پاکستان کے اس مطالبہ کو تسلیم نہیں کیا۔ کہ وہ پاکستان کے خلاف زہریلا اور نفرت انگیز پروپیگنڈا بند کر دے۔

پاکستان کا یہ مطالبہ نہ صرف دونوں ملکوں کی بہبودی کے لئے نہایت اہم تھا۔ بلکہ اخلاق اور اسلامی اصولوں کے مطابق بھی دو مسلمان ملکوں کے لئے ضروری تھا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ انسانیت کے لحاظ سے بھی قابل اعتنا تھا۔ اگر دو ملک خواہ ہمسائے نہ بھی ہوں۔ اور ان میں باہم ایک دینی رشتہ موجود نہ بھی ہو تو ظاہر ہے کہ یہ امر نہایت قابل مذمت ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف الزام تراشی میں اپنا وقت اور طاقت خرچ کرتے رہیں۔ اگر دونوں کے مابین کوئی تنازعہ ہو۔ تو شرافت کا تقاضہ یہ ہے کہ متانت اور عدل و انصاف کے ساتھ باہم صلح و صفائی سے اس کو طے کر لیا جائے اور اگر خود نہ کر سکیں۔ تو جو لوگ تصفیہ کرانا چاہیں ان کے فیصلہ کو دونوں تسلیم کر لیں۔ اور اگر ایسا بھی نہ ہو سکے۔ تو کم از کم یہ تو کریں کہ باہم مزید تلخیاں پیدا نہ کریں۔ اور بچوں کی طرح ایک دوسرے کو گالیاں دینا نہ شروع رکھیں۔

پاکستان نے نہایت دور اندیشی سے کام لے کر افغانستان سے یہ شریفانہ مطالبہ کیا تھا۔ تاکہ دونوں ہمسایہ اسلامی ممالک میں اگر کوئی واقعی تنازعہ تصفیہ طلب ہے بھی تو وہ محبت اور امن کی فضا میں طے ہو جائے۔ اور دونوں ملک دشمنان اسلام کو اپنا تماشہ نہ دکھائیں۔ مگر اب معلوم ہوتا ہے کہ افغانستان اس امر میں پہلے ہی دشمنان اسلام کے ہاتھوں کھلونا بنا ہوا ہے۔ ورنہ وہ اس طرح ایسی بات کو جو شرافت اور معمولی انسانی اخلاق سے تعلق رکھتی تھی تسلیم کرنے سے انکار نہ کرتا۔

پاکستان کا اس سے یہ مطلب نہیں ہو سکتا کہ افغانستان اپنے کسی جائز یا ناجائز مطالبہ سے ہاتھ اٹھا لے۔ اس کا مطلب تو صرف اتنا تھا۔ کہ وہ پاکستان کے خلاف منافرت انگیز پروپیگنڈے سے دستکش ہو جائے۔ جس سے اسلام اور دونوں ملکوں کی سبکی ہو رہی ہے۔ اور اگر اسکو پاکستان کے خلاف کوئی شکوہ ہے۔ تو وہ جائز قانونی اور اخلاقی طریقوں سے اس کے لئے چارہ جوئی کر سکتا ہے۔ مگر اس شریفانہ مطالبہ سے افغانستان کا انکار یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اس کا پاکستان کے خلاف مطالبہ بالکل بے بنیاد ہے۔ اور اس میں قطعاً کوئی جان نہیں۔ اگر اس میں جان ہوتی۔ تو وہ شریفانہ اور بین الاقوامی ذرائع سے کامیاب ہو سکتا چونکہ وہ خود بھی سمجھتا ہے کہ اس کا مطالبہ ناجائز ہے۔ اس لئے وہ ناجائز ذرائع سے دباؤ ڈالکر اپنا مطلب حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بلکہ قیاس اغلب یہ ہے کہ وہ دیدہ دانستہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ کسی جائز و ناجائز طریقے سے کامیاب نہیں ہو سکتا۔ دوسروں کے اشارہ پر محض پاکستان کو تنگ کرنے کے لئے ایسا کر رہا ہے۔

بعض حلقوں سے یہ آواز اٹھائی گئی ہے۔ کہ اسلامی ممالک کی ایک ایسی کمیٹی بنائی جائے۔ جو اسلامی ممالک کے تنازعات کو طے کرنے کے لئے ثالثی کا کام دے۔ ہماری رائے میں اسلامی ممالک کو ملکر کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جلد از جلد ایسی کمیٹی معرض وجود میں لائی جائے۔ تاکہ اسلامی ممالک جن کو اس وقت موت اور زندگی کا مشترکہ سوال درپیش ہے۔ اپنا وقت اور طاقت فضول تنازعات میں صرف نہ کریں۔ اور دشمنان اسلام جو اسلامی ممالک کو ایسے تنازعات میں پھنسا رکھنا چاہتے ہیں ان کی مساعی کو ناکام بنانے کے لئے ذرائع پر غور کرے۔

جب تک اسلامی ممالک میں اتحاد و اتفاق کی ذہنیت ایسی نہج سے نشوونما نہیں پائے گی۔ کہ دشمنان اسلام کو یقین ہو جائے۔ کہ وہ ان میں پھوٹ نہیں ڈال سکیں گے۔ اس وقت تک نہ تو اسلامی ممالک ترقی کر سکتے ہیں۔ اور نہ صحیح معنوں میں خود مختار کہلا سکتے ہیں۔

بلا تبصرہ

ذیل کا مضمون نوائے وقت لاہور کے ۲ر جولائی ۱۹۵۵ء کے "سر راہے" سے بلا تبصرہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

جماعت اسلامی اور مولانا احمد علی اور "نوائے پاکستان" کے مابین جو افسوسناک کشمکش جاری ہے۔ وہ بھی غیر جانبدار حلقوں کو ناگوار گزر رہی ہے۔ چنانچہ ایک معاصر نے اپنے ایک ادارتی مقالہ میں فریقین سے یہ درخواست کی کہ وہ اس ناگوار جھگڑے کو ختم کریں۔

جماعت اسلامی کے ایک ترجمان نے اس اپیل کا یہ جواب دیا ہے۔ کہ مولانا احمد علی اور مولانا مرتضیٰ احمد میکش کو تو چوروں سے تشبیہ دی ہے۔ اور اپیل کرنے والے معاصر کے متعلق یہ لکھا ہے کہ اس کی پوزیشن ایسی ہے۔ کہ چور ایک شخص کی چوری کر رہا تھا۔ مالک نے دیکھ لیا۔ اور چور سے گتھم گتھا ہو گیا۔ اس پر چور کے ساتھی میدان میں آ کودے۔ اور ثالث بن کر کہا کہ آپس میں کیوں لڑتے جھگڑتے ہو۔ ادھر وہ نصیحت کرتے رہے۔ ادھر چور نے اس فرصت سے فائدہ اٹھایا۔ اور یہ جا وہ جا۔ گویا مولوی صاحب... کے سوا باقی سب لوگ یا تو چور ہیں یا چوروں کے ساتھی انا للہ وانا الیہ راجعون

اس "صالح تکبر" نے ہی جماعت اہلحدیث کے ترجمان "الاعتصام" کو اس تلخ نوائی پر مجبور کیا ہے۔

"اللہ! اللہ!! خیرہ چشمی اور تقلید اعمیٰ کی اس سے زیادہ واضح مثال آپ کو کہیں ملے گی؟ کہ آنحضرت صلعم کی حدیث تو اس وقت تک تسلیم نہ کی جائے جب تک کہ ہر جاہل مجتہد اور ہر بے مایہ اخبار نویس چھان پھٹک کر اس کی صحت کا اطمینان نہ کرلے۔ اور امام بخاری کو ہائیں جلالت قدر اس وقت تک قابل التفات نہ سمجھا جائے۔ جب تک جماعت اسلامی کے مرکز سے ان کو سند حجیت نہ مل جائے۔

لیکن مولانا مودودی کے فکر خیالات اور ان کی آراء پر تنقید قطعی ناجائز۔ وہ ہر نکتہ چینی سے بالا اور ہر اعتراض سے مبرّا اور وراء ہیں۔

ہم اب تک خاموش رہے۔ اور ان کے اجتہادات اور ان کی مخصوص تحقیقات کو سنتے اور برداشت کرتے رہے۔ لیکن اب کہ ان کے مبنی بر جہالت مجتہدات روز بروز وسعت پذیر ہو رہے ہیں۔ ہمارے لئے مزید صبر و شکیب مشکل ہو گیا ہے۔ اور وقت آ گیا ہے کہ خود ان نقادوں کے حدود علمی کا جائزہ لیا جائے۔ یا انہیں بتایا جائے۔ کہ ان کا اصل مقام کیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ آپ کے غرور و نخوت کا یہ عالم کیوں ہے؟ آپ کس بل بوتے پر علمی و دینی اور مذہبی و اسلامی اجارہ داری قائم کئے ہوئے ہیں؟ اور کیوں تنہا آپ کے ہر کس و ناکس کو اسلام کی طرف سے بولنے کا حق حاصل ہے؟ اور دوسروں کو نہیں — — ہمیں بتایا جائے۔ آپ میں کتنے پڑھے لکھے لوگ ہیں؟ کتنوں نے علوم دینی کے لئے اپنے کو وقف کئے رکھا ہے؟ کتنے ایسے ہیں جنہوں نے علوم حدیث و اصول حدیث کے لئے اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا ہے۔ اور کتنے ایسے ہیں جنہوں نے فقہ اور اصول فقہ کو باقاعدہ پڑھا یا پڑھایا ہے؟۔ اس علمی بے مائیگی کے باوجود ان میں کا ہر شخص جب مرکز میں رہ کر استادان فن کے سامنے رسائل و مسائل پڑھ لیتا ہے تفہیمات پر نگاہ ڈال لیتا ہے۔ دینیات کے ابواب میں سے گزر جاتا ہے سیاسی کشمکش حصہ اول و دوم کا مطالعہ کر لیتا ہے۔ اور تنقیحات سے فارغ ہو جاتا ہے۔ تو اسے صحاح کے تکمیل کی سند عطا کر دی جاتی ہے۔ اور اسکے ہاتھ میں یہ کہہ کر قلم تھما دیا جاتا ہے۔ کہ جاؤ اب تم ایسے محقق و علامہ ہو گئے ہو کہ جو چاہو لکھو جس کو چاہو بے دین یا غیر صالح کہو اور جس کی چاہو پگڑی اچھالو تمہیں کھلی چھٹی ہے۔ کوئی گرفت کرنے والا نہیں اور ہماری تائیدات تمہارے شامل حال ہیں" (الاعتصام یکم جولائی ۱۹۵۵ء)

جی تو چاہتا ہے کہ ہم بھی یہ اپیل دہرائیں کہ یہ ناگوار بحث بند کر دی جائے مگر ڈرتے ہیں کہ جماعت اسلامی کا ترجمان "الاعتصام" کو جسے وہ "کفن چور" کا خطاب تو پہلے ہی دے چکا ہے "پردہ پوش" دے کر چور بنا دے گا اور ہم پر مفت میں ہی برسنا شروع کر دے۔

(نوائے وقت ۲ر جولائی ۱۹۵۵ء)

خدمت خلق

شیخوپورہ ۲۶ جون کو حسب معمول گرمی اپنے زوروں پر تھی۔ مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ کے بیسیوں خدام نے ہاتھوں میں برف کے پانی کی بالٹیاں لئے خدمت خلق کے جذبے کے ساتھ بس اڈے پر سواروں اور راہ چلتے مسافروں کو ٹھنڈے پانی سے خدمت کی

محمد اسحٰق شاد ناظم خدمت خلق

درخواست دعا

میرے بھائی جان درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے

حلیمہ قدسیہ سیالکوٹ

امریکہ میں تبلیغ اسلام اور اس کے خوشکن نتائج

ملک کے علمی حلقوں اور پریس میں اسلام سے بڑھتی ہوئی دلچسپی

امریکہ مشن کی سہ ماہی تبلیغی رپورٹ

از مکرم سید جواد علی صاحب بی۔ اے سکرٹری امریکہ مشن

امریکہ میں ہماری تبلیغ کا سب سے بڑا ذریعہ اشاعت اور تقسیم لٹریچر ہے۔ ہماری یہ کوشش ہے کہ امریکہ کی کوئی ایسی یونیورسٹی کالج یا لائبریری باقی نہ رہے۔ جس میں احمدیت اور اسلام کے متعلق لٹریچر موجود نہ ہو۔ چنانچہ علاوہ مسلم سن رائز کی اشاعت کے جو کہ سال میں چار مرتبہ چھپتا ہے اسلام کے متعلق دوسری کتب اور پمفلٹ ہمیں بیشتر افراد تک رسائی میں انتہائی مدد دیتے ہیں۔ عام طور پر لٹریچر کی مانگ مختلف اطراف سے آہستہ آہستہ آتی رہتی ہے۔ مگر بعض خاص مقامات کا ذکر خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔

Friends common Natural Legial. کو پمفلٹ کی بہت سی کاپیاں بھیجی گئیں۔ امریکہ کے ایک مذہبی اور سوشل گروپ جو کہ Quakers Group کہلاتا ہے اس کی خواہش پر لٹریچر ارسال کیا گیا۔ نیویارک ٹائمز میں احمدیت کا ذکر پڑھ کر ایک صاحب نے لٹریچر کے لئے لکھا۔ جو کہ ان کو ارسال کر دیا گیا۔ پچھلی رپورٹ میں یہ ذکر کیا گیا تھا۔ کہ Albion کالج جو کہ Michigan کی ریاست میں واقع ہے وہاں پر مکرمی خلیل احمد صاحب ناصر نے کئی تقریریں کی تھیں۔ جن کے اثر کے ماتحت بہت سے طلباء اور پروفیسران اسلام اور احمدیت سے متاثر ہوئے۔ چنانچہ اس وقت سے لے کر اب تک مختلف طلباء اور پروفیسران اسلام اور احمدیت سے متاثر ہوئے چنانچہ اس وقت سے لے کر اب تک مختلف طلباء کو ان کی خواہش پر لٹریچر بھیجا گیا۔ اور ایک طالب علم نے اس کالج میں دینیات کی کلاس میں احمدیت پر ایک تحقیقی مقالہ لکھا American University کے بعض طلباء کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ اسی طرح California University کے کئی طلباء اسلام پر لٹریچر حاصل کر کے احمدیت اور اسلام کے متعلق تحقیق کر رہے ہیں Emory College اور Kansas City کے بعض طلباء اسلام پر مضامین لکھ رہے ہیں۔ غرضکہ ہماری ان مساعی سے امریکہ کے علمی حلقوں میں اسلام پر تحقیق کرنے کا شوق روز بروز بڑھتا جا رہا ہے۔ اور وہ ملک جہاں پر کہ اسلام کے خلاف مضامین لکھے جاتے تھے وہیں پر اسلام کے حق میں آوازیں اٹھنی شروع ہو گئی ہیں۔ اور اسلام کے متعلق عوام کی لاعلمی میں آہستہ آہستہ کمی ہو رہی ہے۔ اور یہاں کی درسگاہیں اس معاملے میں پیش پیش ہیں۔

امریکہ کے پریس میں بھی خدا کے فضل سے اسلام کا ذکر نمایاں طور پر ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اور یہ محض جماعت احمدیہ کی جدوجہد اور اس کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ کہ وہ ملک جہاں سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شبیہ مبارک کی فرضی تصویریں شائع ہوا کرتی تھیں۔ آج وہی لوگ اسلام کی مدح پر مضامین لکھ رہے ہیں۔ وہ رسائل جو اسلام پر مختلف الزامات لگا کر اپنے عوام کو اسلام کا گھناؤنا چہرہ دکھایا کرتے تھے۔ خدا نے انہی رسائل میں انہی کے قلموں سے اسلام کی تعریف میں مضامین لکھوائے۔ تاکہ امریکہ میں عوام کو اسلام کے قریب لایا جائے۔ اور ان کے دلوں سے اسلام کے خلاف تمام تعصبات کو دور کر دیا جائے۔ چنانچہ ان رسالوں میں ایک مشہور زمین رسالہ جس کی اشاعت ساری دنیا میں ہوتی ہے لائف میگزین ہے۔ اس رسالہ میں متعدد مرتبہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی فرضی تصویریں چھپ چکی ہیں۔ اور اسی رسالہ میں اب اسلام کے متعلق ایک لمبا مضمون چھپا ہے۔ اس رسالے نے اپنے ماہ مئی کے شمارے میں اسلام پر جو رائے زنی کی ہے۔ اس سے خواہ کسی حد تک ہم کو اختلاف کیوں نہ ہو۔ مجموعی طور پر جو اسلام کا خاکہ انہوں نے پیش کیا ہے۔ اس میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی جدوجہد کو سراہا گیا ہے۔ اور جماعت کی Activities کو نمایاں جگہ دی گئی ہے۔ چنانچہ اس مضمون میں تقریباً دو صفحے احمدیت پر اور اس کی تبلیغی مساعی پر لکھے گئے ہیں۔ اور ہمارے مغربی افریقہ اور مشرقی افریقہ کے مشنوں کی تصاویر دے کر اسلام کی بڑھتی ہوئی قوت کا اظہار کیا گیا ہے۔ کیا یہ ہماری فتح عظیم کا نشان نہیں ہے؟ کیا اسلام کی ترقی اور اس کے نفوذ میں کوئی شک باقی رہ جاتا ہے۔ کیا سمجھدار طبقہ جماعت احمدیہ کی ان خدمات کو جو کہ وہ اسلام کی فتح کا دن قریب لانے میں کر رہی ہے نہ سراہے گا اور کیا احمدیت سے محبت رکھنے والے دل اس کامیابی پر مسرور نہ ہوں گے؟

یہاں پر یہ ذکر کر دینا بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ جب ہم نے یہ سنا کہ لائف میگزین والے اسلام پر مضمون لکھ رہے ہیں۔ تو ہم نے امریکہ مشن کے صدر دفتر واشنگٹن سے لائف میگزین والوں کو لکھا۔ کہ وہ اپنے مضمون کے ساتھ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تصویر ہرگز شائع نہ کریں۔ ورنہ ان کے مضمون کا بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ کیونکہ ان کا یہ فعل مسلمانوں کے دلوں کو مجروح کرنے والا ہوگا۔ چنانچہ ہماری اس درخواست پر لائف میگزین والوں کا جواب آیا۔ کہ وہ ہرگز رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تصویر شائع نہیں کریں گے۔ کیونکہ ان کا مقصد مسلمانوں کے دلوں کو مجروح کرنا نہیں بلکہ [illegible] ہے ہماری اس دفعہ کوشش کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہی رسالہ جو پہلے کئی بار رسول کریمؐ کی تصویریں چھاپ چکا ہے۔ اب اس مضمون میں وہ تصویریں چھاپنے سے باز رہا۔ اس مضمون کی تیاری کے لئے لائف میگزین کا نمائندہ ہمارے ہاں دفتر میں آیا اور اسلام کے متعلق مختلف سوالات پوچھتا رہا اور مشورہ لیتا رہا کہ کون کونسی باتیں ایسی ہو سکتی ہیں جو کہ مضمون میں نہیں آنی چاہئیں تاکہ وہ مسلم عوام کے لئے تلخی کا باعث نہ ہوں۔ اس لحاظ سے لائف میگزین میں اسلام پر چھپنے والے مضمون میں امریکہ مشن نے کافی حصہ لیا ہے۔ اور رسول کریمؐ، اسلام کی عزت اور ناموس کی خاطر خدمات پیش کرنے میں کسی صورت میں بھی پیچھے نہیں رہا۔ یہ خدا کے اس اولوالعزم خلیفہ اور ہمارے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں اور حضور کی اسلام کی خدمات اور ان تھک کوششوں کا نتیجہ ہی ہے کہ حضور نے اسلام کی فتح کے لئے اپنے سپاہیوں کو دنیا کے تمام کونوں میں پھیلا دیا اور ان کی حقیر کوششوں سے اسلام کا مستقبل روز بروز درخشاں تر ہوتا جا رہا ہے اور وہ دن دور نہیں جب اسلام کا سورج اپنی پوری چمک۔ آب و تاب اور نور سے دنیا کے دلوں کو منور کر دے گا۔ اور اسلام کا جھنڈا بلند سے بلند تر ہوتا جائے گا۔ یہاں تک کہ دنیا صرف اسی کے تلے آنے پر مجبور ہوگی

دوسرا نہایت اہم مضمون امریکہ کے چوٹی کے مصنف James Michner کا لکھا ہوا اسلام کے متعلق شائع ہوا۔ یہ مضمون دنیا کے مشہور ترین رسالے Readers Digest میں چھپا۔ یہ رسالہ تمام ممالک میں جاتا ہے۔ یہ رسالہ علاوہ انگریزی کے دوسری کئی زبانوں میں بھی چھپتا ہے۔ یہ مضمون اس ملک میں بے حد مقبول ہوا۔ مسٹر میچنر امریکہ میں اور باہر کی انگریزی دنیا میں کامیاب ترین مصنف شمار کئے جاتے ہیں۔ اور کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ جن میں بعض کتابوں کی فلمیں بھی بن چکی ہیں۔ ایسے نامور مصنف کے ہاتھ سے اسلام پر مضمون لکھا جانا اور Readers Digest جیسے رسالے میں چھپ جانا کوئی معمولی بات نہیں۔ اسلام پر یہ مضمون Readers Digest میں مئی ۱۹۵۵ء کے شمارے میں چھپا ہے مضمون کی مزید اشاعت کی اجازت بغیر کسی حق معاوضہ کے دے دی ہے۔ جس کے لئے ہم مسٹر میچنر کے مشکور ہیں۔

تیسرا مضمون اسلام اور احمدیت پر رسالہ "مسلم ورلڈ" میں چھپا ہے۔ اگرچہ یہ مضمون احمدیت کے متعلق بعض نامناسب نکتہ چینیوں سے مبرا نہیں۔ لیکن وہ احباب جنہوں نے آج سے بیس پچیس سال پہلے کا رسالہ مسلم ورلڈ جو مشہور عیسائی مشنری ڈاکٹر زویمر کی ادارت میں چھپتا تھا پڑھا ہو اور اس کے بعد وہ اس مضمون کو مطالعہ فرمائیں تو یہ امر نہایت درجہ واضح ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ چند سالوں میں احمدیت کے متعلق مغربی دنیا کی رائے میں کافی تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔

بیرونی مشنوں کی تبلیغی مساعی کے بعض نتائج تو وہ ہیں جو خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے ماتحت سعید روحوں کے قبول اسلام کے نتیجے میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ لیکن یہ نمایاں اور واضح تبدیلی جو غیر مسلموں بالخصوص مستشرقین اور عیسائی مشنریوں کے حلقے میں پیدا ہو رہی ہے یہ بذاتہ اس کامیابی کا ثبوت ہے جو خدا کے فضل کے ساتھ اسلام کے فتح کے دن کو قریب لے آئیگی۔

انفرادی تبلیغ اور مذاکرات کے ذریعہ بھی اسلام کے پیغام کو دور دور تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اس کے لئے یہاں پر سب سے مؤثر اور

موزوں طریقہ یہ ہے کہ لوگوں کو دعوت پر بلایا جائے۔ اور دوسروں کو دعوت میں شرکت کی۔ اس طریق سے بھی کما حقہٗ فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں عید الفطر کے موقعہ پر ایک مقامی دعوت میں خاکسار اور مکرمی ناصر صاحب شریک ہوئے اور تقریباً دو تین گھنٹے تک کھانے کے دوران میں مختلف احباب سے احمدیت اور اسلام پر گفتگو ہوتی رہی۔ جو نہایت کامیاب رہی اور اکثر احباب نے جماعت احمدیہ کی ان اسلامی خدمات کو سراہا۔ ایک اور دعوت جو کہ امریکہ میں سوڈان کے سفیر کی طرف سے ملکہ الزبتھ کی پیدائش کے موقعہ پر دی گئی تھی۔ اس میں مکرمی ناصر صاحب نے شمولیت فرمائی اس دعوت میں بڑے بڑے Diplomats سفراء اور اعلیٰ افسروں سے ملنے کا موقعہ ملا اکثر احباب سے ناصر صاحب کی گفتگو اسلام اور احمدیت پر ہوئی۔ جو کافی کامیاب رہی خاکسار باقاعدگی سے Y.M.C.A. میں جاتا رہا۔ کئی دفعہ International Students House میں گیا۔ مختلف ممالک کے طلباء سے احمدیت اور اسلام پر گفتگو ہوئی۔ جن میں سے سویڈن اور ڈنمارک کے بعض طلباء خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ پارکوں میں جاکر مختلف احباب سے تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اور اس موقعہ پر لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا رہا۔

اس کے علاوہ بعض لیکچروں میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ Islamic Center میں ڈاکٹر Elizabeth Lamb کا ایک لیکچر ہوا۔ اسی طرح ایک لیکچر Dr. Dwight Donaldson کا ہوا۔ ان لیکچروں میں باقاعدہ شمولیت کا موقعہ ملا۔ اور تبادلہ خیالات کے ذریعہ مختلف احباب تک رسائی حاصل کی گئی Middle East Institute کے ماتحت مسٹر Reader Bullard کا ایک لیکچر ہوا۔ جس میں مکرمی خلیل احمد صاحب ناصر نے شرکت کی۔ ان لیکچروں کی وساطت سے حلقے کو وسیع کرنے کا موقعہ ملا۔ اور اسلام اور احمدیت کا پیغام بیشتر احباب تک پہنچانے میں کامیابی ہوئی۔

اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے بعض احباب ہماری مسجد میں تشریف لائیں۔ اور اسلام کے متعلق مزید لٹریچر حاصل کیا ایک بہائی نوجوان مسجد میں آتے رہے۔ انڈونیشین منسٹری اٹاشی کی بیگم صاحبہ تشریف لائیں۔ اسی طرح ایک ترک ڈاکٹر ایک رومن کیتھولک عورت کے ساتھ تشریف لائے۔ غرضیکہ یہ سلسلہ بھی جاری رہا۔ اور حتی المقدور اس رنگ میں بھی تبلیغ اسلام کا کام ہوتا رہتا ہے۔

واشنگٹن کے مقامی اجتماعوں باقاعدہ ہوتے رہے۔ ہفتہ میں مشن کے ممبران کے دو اجتماع ہوتے رہے۔ ان میں سے ایک درس وتدریس کی کلاس ہوتی ہے۔ جس میں مکرمی ناصر صاحب ممبران کو عربی پڑھاتے اور لکھاتے رہے۔ دوسرا اجتماع تقاریر اور قرآن کریم کے درس اور تفسیر پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر اجتماع کے اختتام پر ممبران کو سوالات کا موقعہ دیا جاتا رہا۔ اور اس طرح قرآن کریم کے ترجمے اور تفسیر کے علاوہ مختلف نکات کو ممبران کے استفسارات پر بیان کیا جاتا رہا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم عبد الغفور صاحب کنزے پاکستان سے امریکہ میں بحیثیت مبلغ بمع اہل وعیال تشریف لائے۔ ایک ہفتہ تک واشنگٹن میں قیام پذیر رہے۔ ان کو استقبالیہ دعوت دی گئی۔ کنزے صاحب نے مختصر طور پر اپنے قبولیت اسلام کے واقعات کو بیان کیا۔ جس سے احباب کافی متاثر ہوئے۔ ایک ہفتہ کے قیام کے بعد کنزے صاحب بحیثیت مبلغ شکاگو تشریف لے گئے۔ اور اس وقت تک نہایت خوش اسلوبی اور کامیابی سے مشن کو چلا رہے ہیں۔ کنزے صاحب ملنسار اور خوش طبیعت ہیں۔ جس کی وجہ سے شکاگو میں ایک قلیل عرصہ میں انہوں نے اپنا حلقہ نہایت وسیع کر لیا ہے۔ اور کافی مقبولیت حاصل کر لی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی توفیق اور نمایاں کامیابی بخشے

لاس اینجلیس مشن

تبلیغ بذریعہ لٹریچر:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں سات ہزار تبلیغی اشتہارات شائع کئے جو دستی اور بذریعہ ڈاک تقسیم کئے گئے۔ اتوار کے دن گرجوں کے گرد و نواح میں تبلیغی لٹریچر باقاعدہ تقسیم کیا جاتا رہا۔ ایسٹر اتوار کی صبح کو سورج طلوع ہونے کے وقت پروٹسٹنٹ عیسائیوں کے قریباً تمام فرقوں کا شہر کے باہر ایک وسیع احاطہ میں ایک خاص مذہبی اجتماع تھا۔ اس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر ہزاروں کی تعداد میں تبلیغی اشتہارات تقسیم کئے۔ جن میں انہیں اسلام کا پیغام دیا گیا۔

مشن ہاؤس اور لائبریری ہمارا مشن ہاؤس اور لائبریری روزانہ پبلک کے استعمال کے لئے کھلے رہے۔ زائرین جو معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے یا ہفتہ واری لیکچروں میں شامل ہوتے رہے۔ لٹریچر برائے مطالعہ پیش کیا جاتا رہا۔

لیکچر۔ ہر اتوار اور جمعہ کے دن مشن ہاؤس میں اسلام پر لیکچرز دیئے جاتے رہے۔ جن کا یہاں کے تین اخبارات میں باقاعدہ اعلان ہوتا رہا۔ اور ان میں نومسلم شامل ہوتے رہے بعض دفعہ سامعین کو چائے وغیرہ پیش کی جاتی رہی۔

ریڈیو۔ ریڈیو پر پانچ تقاریر نشر کیں۔ جن میں اسلام کا پیغام دیا گیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت جذب و کشش

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کی ہدایت کے لئے اس قدر دعا کرتے تھے جس کا نمونہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل میں ایک پیاس لگا دی تھی۔ کہ لوگ مسلمان ہوں۔ اور خدائے واحد کے پرستار ہوں جس قدر کوئی نبی عظیم الشان ہوتا ہے۔ اسی قدر یہ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ اور یہ پیاس جس قدر تیز ہوتی ہے۔ اسی قدر جذب اور کشش اس میں ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم چونکہ خاتم الانبیاء اور جمیع کمالات نبوت کے جامع تھے۔ اس لئے یہ پیاس ان میں بہت زیادہ تھی۔ اس وجہ سے آپ میں جذب اور کشش کی قوت بھی تمام راستبازوں اور ماموروں سے بڑھ کر تھی۔ جس کا ثبوت اس سے بڑھ کر کیا ہوگا۔ کہ آپ کی زندگی میں ہی کل عرب مسلمان ہو گیا۔ یہ کشش اور جذب جو ماموروں کو دیا جاتا ہے۔ وہ مستعد دلوں کو تو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ اور ان لوگوں کو جو اس سے حصہ نہیں رکھتے دشمنی میں ترقی کرنے کا موقعہ دیتا ہے۔

باراں کہ در لطافت طبعش خلاف نیست
در باغ لالہ روید و در شورہ بوم و خس

اسی طرح پر انبیاء علیہم السلام کی خاصیت ہوتی ہے۔ کہ مومن اور کافر ان کے طفیل سے اپنے کفر اور ایمان پر کمال حاصل کرتے ہیں لکھا ہے کہ ابوجہل کفر پر پورا نہ ہوتا اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہ آتے پہلے اس کا کفر مخفی تھا۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر اس کا اظہار ہو گیا۔ اسی طرح حضرت ابوبکرؓ کا صدق بھی مخفی تھا۔ جو اس وقت ظاہر ہوا جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے روحانی دعوت کی۔"

(الحکم نمبر ۳۸ جلد ۹ ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۵ء)

پریس یہاں تین اخبارات میں ہر ہفتہ ایک دفعہ ہمارے مشن اور لیکچروں کے متعلق اعلان شائع ہوتا رہا۔ ریاست کیلیفورنیا کے دار الخلافہ کے دو اخبارات نے ہمارے مشن اور کام کے متعلق لکھا۔

دورے۔ بارہ دن کے لئے شمالی کیلیفورنیا کا تبلیغی دورہ کیا۔ اس علاقہ میں پاکستانی زمینداروں کی ایک خاصی تعداد آباد ہے۔ یہ لوگ تیس چالیس سال سے اس ملک میں ہیں۔ ان لوگوں سے ملاقات کی۔ اور واقفیت پیدا کی۔

متفرق (۱) یہاں ایک مشہور Movie Producer یعنی سینما کی تصاویر بنانے والا مسٹر ایوارڈز دنیا کے بڑے مذاہب جن میں اسلام بھی شامل ہے کی تصویر Movie بنا رہا ہے۔ اس تصویر کے سلسلہ میں مسٹر ایوارڈز نے پاکستان ترکی اور مصر کا دورہ کیا تھا۔ اس تصویر کے بنانے میں اس نے خاکسار سے مشورے لئے جو اسے دئے گئے۔ اس تصویر میں ہماری جماعت کے کام کا بھی ذکر ہوگا۔

امید ہے کہ یہ تصویر اسلام کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ یہ تصویر ماہ اکتوبر میں امریکہ میں دکھلائی جانے لگی۔

(۲) انڈونیشیا کے سابق نذیر خارجہ تعلیم کے لئے یہاں آئے تھے۔ ان سے ملاقات کی اور انہیں تبلیغی لٹریچر برائے مطالعہ پیش کیا۔ وہ ہمارے انڈونیشیا کے مشن سے بخوبی واقف ہیں اور وہاں کے مبلغین کے ناموں سے بھی واقف ہیں دوران گفتگو میں نے انڈونیشیا میں جو مذہبی تبلیغ کی آزادی ہے۔ اس کی تعریف کی اور سراہا۔

وہ ہمارے انڈونیشیا کے مشن سے بخوبی واقف ہیں اور وہاں کے مبلغین کے ناموں سے واقف ہیں دوران گفتگو میں نے انڈونیشیا میں جو مذہبی تبلیغ کی آزادی ہے۔ اس کی تعریف کی۔ اور سراہا تو انہوں نے جواب میں کہا۔ کہ اسلام مذہبی آزادی کا علمبردار ہے۔ اور انڈونیشین اس اصول پر عمل کر رہے ہیں۔

(۳) یہاں یونیورسٹی اور بعض سوسائٹیوں کے اجتماع میں شامل ہوا۔ اس میں پروفیسروں۔ طلباء اور بعض بارسوخ لوگوں سے واقفیت پیدا کرنے کا موقع ملتا رہا۔

(۴) یہاں یونیورسٹی میں افغانی اور عرب طلباء کی ایک کافی تعداد تعلیم پا رہی ہے۔ ان سے امریکن ہم جماعت اسلامی تعلیم وغیرہ کے متعلق سوالات پوچھتے ہیں۔ چونکہ ان طلباء کو خود اسلامی تعلیم سے خاص واقفیت نہیں اور ان میں سے عام مغرب زدہ ہیں۔ اسلئے امریکن طلباء کے سوالات کے جواب دینے میں انہیں دقت پیش آتی ہے۔ مذکورہ بالا طلباء خاکسار سے ملتے رہے اور امریکن طلبا کے سوالات کے جوابات دینے میں میں ان کی مدد کرتا رہا۔

سرگودھا میں مودودی صاحب کے استقبال کی حقیقت

مولوی لال حسین اختر کی زبانی

از روزنامہ نوائے پاکستان

(۲)

مودودی صاحب کی کذب بیانی

جن حضرات نے ہماری طرح مودودی صاحب کا لٹریچر مطالعہ کیا ہے۔ ان پر یہ ناقابل تردید حقیقت منکشف ہو چکی ہے۔ کہ مودودی صاحب اور ان کی جماعت کی دانستہ کذب وافترا مودودی صالحیت کا جزو اعظم ہے۔ جھوٹے پراپیگنڈے اور غلط واقعات گھڑنے میں انہوں نے مرزائیوں کو بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ہر جھوٹ۔ ہر افترا۔ ہر غلط بیانی ان کی صالحیت کے دامن میں چھپ کر نیکیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ان کے کردار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قیامت کی بازپرس کا انہیں کبھی وہم وگمان تک نہیں ہوا۔ خصوصاً تحریک تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں مودودی صاحب اور ان کے مقدسین نے انکوائری کورٹ میں واقعات کو اسی تلبیس کے ساتھ توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔ کہ چودھویں صدی کے مودودی صالحین اور ان کے امیر ہی کا شاہکار ہے۔

عرصہ سے میرا ارادہ تھا۔ کہ مودودی صاحب سے بالمشافہ گفتگو کر کے ان کی غلط بیانیوں کا ان کے سامنے اظہار کروں۔ اور ان سے دریافت کروں۔ کہ آپ کی مزعومہ صالحیت میں تقویٰ کا یہ کونسا مقام ہے۔ کہ جھوٹے اور غلط واقعات گھڑے جائیں۔ اور ان کی بناء پر ایک مقدس تحریک کے متعلق اپنی بیوفائی اور غداری کو چھپایا جائے۔ چنانچہ مودودی صاحب کو مندرجہ ذیل خط لکھا گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ۔

بخدمت جناب سید ابو الاعلیٰ مودودی صاحب سلام مسنون۔ مزاج گرامی۔ میں سنٹرل جیل لاہور میں نظر بند تھا۔ کہ فوجی عدالت اور تحقیقاتی عدالت میں پیش کئے گئے آپ کے بیانات میں خلاف واقعہ امور درج تھے۔ میں نے کوشش کی کہ بیانات میں بالمشافہ گفتگو کر کے جو غلط بیانیاں درج ہو گئے ہیں۔ ان کی جو غلطیاں بتاؤں۔ تا آپ ان کی اصلاح فرما کر اعلان فرما دیں۔ کہ ان بیانات میں فلاں فلاں واقعہ صحیح نہیں۔ جس جیل میں محبوس ہونے کے باعث۔ جیل کی پابندیوں کی وجہ سے آپ سے ملاقات نہ کر سکا۔

آپ کے جیل سے باہر تشریف لانے کے بعد تبلیغی مشاغل اور متواتر سفر کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکا۔ مجلس مرکزیہ تحفظ ختم نبوت ملتان کی طرف سے آج کل میرا تبلیغی ہیڈ کوارٹر سرگودھا ہے۔ رات معلوم ہوا۔ کہ آپ سرگودھا تشریف لائے ہیں اور آج ۱۷ جون بروز جمعہ ۶ بجے میونسپل گارڈن میں آپ کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی جا رہی ہے۔ ازراہ کرم آج ہی اس پارٹی کے مرتب شدہ پروگرام کے اختتام کے بعد اس اجتماع میں مجھے اجازت عطا فرمائیں۔ کہ اپنی گذارشات پیش کر سکوں۔ اپنے ہر دعویٰ کا ثبوت آپ کی اور آپ کی جماعت کی تحریروں اور مسلمہ واقعات ہی سے پیش کروں گا۔ اگر دلائل سے واضح ہو جائے کہ تحریک تحفظ ختم نبوت کے متعلق آپ کے اور آپ کی جماعت کے بیانات میں غلط واقعات لکھے گئے ہیں۔ تو آپ اسی اجتماع میں اور اخبارات میں ان کی اصلاح کا اعلان فرما دیں۔ اگر کسی مصلحت کی وجہ سے آپ آج کی اس گارڈن پارٹی کے اجتماع میں مجھے وقت دینا مناسب نہ سمجھیں۔ تو آج جس وقت آپ فرمائیں۔ آپ کی قیامگاہ پر حاضر ہو جاؤں گا۔ اگر اجازت ہو۔ تو سات آٹھ اہل علم حضرات کو ساتھ لیتا آؤں۔ گفتگو کے لئے وقت کا تعین آپ کے ارشاد کے مطابق ہو گا۔ والسلام

لال حسین اختر مبلغ مجلس مرکزیہ تحفظ ختم نبوت ملتان حال وارد سرگودھا، ۱۷ جون ۱۹۵۵ء

ایک وفد جو مولانا خلیل اللہ صاحب پانی پتی جناب محمد شریف صاحب اخگر سرحدی مدیر ہفت روزہ "نظام نو" سرگودھا۔ جناب عبد الحمید صاحب تاجر اور جناب محمد یونس صاحب فروٹ مرچنٹ پر مشتمل تھا۔ میرا خط لے کر مودودی صاحب کی قیام گاہ پر گیا۔ جناب مودودی صاحب کے کارپردازان موجود تھے۔ انہوں نے وفد کو جواب دیا۔ کہ مودودی صاحب سے ملاقات نہیں ہو سکتی۔ وفد نے میرا خط ان کے حوالہ کیا۔ اور کہا کہ جناب مودودی صاحب سے اس کا جواب لکھوا کر ہمیں دیا جائے۔ خط مودودی صاحب کے پاس لے جایا گیا۔ وفد نے آٹھ گھنٹہ کے انتظار کے بعد جواب کا مطالبہ کیا۔ تو قیم جماعت سرگودھا نے کہا۔ کہ ابھی خط کے جواب کے لئے غور ہو رہا ہے۔ پون گھنٹہ کے بعد میرا خط وفد کو واپس دیا۔

گفتگو سے مودودی صاحب کا گریز

میرے خط کے نیچے حسب ذیل عبارت لکھی تھی۔ مکرمی۔ السلام علیکم۔ آپ کا گرامی نامہ ملا۔ مولانا محترم سے دریافت کیا گیا۔ وہ نہ تو اس قسم کی گفتگوؤں کو پسند کرتے ہیں اور نہ انہیں مفید ہی خیال کرتے ہیں۔ اس لئے اس سلسلہ میں ہمیشہ کے لئے معذرت قبول فرمائیں۔ یہ جواب مولانا سے استصواب کے بعد لکھ رہا ہوں۔ والسلام

محمد نذیر مسلم برائے امیر جماعت اسلامی شہر سرگودھا۔ ۱۷/۶/۵۵

جلسۂ عام

جب عامۃ المسلمین کو معلوم ہوا۔ کہ جناب مودودی صاحب نے لال حسین اختر کے سوالات کا جواب دینے سے گریز کیا ہے۔ تو متعدد حضرات میرے پاس آئے۔ اور مجھے کہا۔ کہ ہم آج رات سبزی مارکیٹ میں کھلا جلسہ کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اسلام اور مودودیت کے موضوع پر تقریر کریں تاکہ مسلمانوں پر اس نئے مذہب کی حقیقت واضح ہو جائے۔ میں نے تقریر کا وعدہ کر لیا۔ شہر میں لاؤڈ سپیکر سے منادی کی گئی۔ بعد نماز عشاء ۱۰ بجے زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ العالی سبزی مارکیٹ میں عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جس میں میں نے اڑھائی گھنٹے اسلام اور مودودیت پر تقریر کی۔ دوران تقریر میں میں نے اعلان کیا۔ کہ اگر جناب مودودی صاحب کے کسی مقلد کو میری تقریر پر کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ سٹیج پر تشریف لا کر تقریر پر اعتراض کریں۔ میں جواب دوں گا۔ تا حاضرین حق و باطل میں امتیاز کر سکیں۔ لیکن کسی مودودی کو میری تقریر پر اعتراض کی جرأت نہ ہوئی۔ (نوائے پاکستان لاہور ۲۲ جون ۱۹۵۵ء)

کیا یہودی مغضوب ہیں؟

(از مولانا محی الدین احمد قصوری۔ منقول از الاعتصام لاہور یکم اپریل ۱۹۵۵ء)

(ضروری نہیں کہ ادارہ ان تمام مندرجات سے متفق ہو)

"الاعتصام" کی ۲۵ مارچ کی اشاعت میں "اہل علم سے ایک سوال" کے عنوان سے ایک اداریہ شذرہ میری نظر سے گذرا۔ جس میں یہودیوں کی مغضوبیت و ملعونیت کے بارہ میں استفسار کیا گیا ہے۔ میں اگرچہ عالم نہیں ہوں۔ مگر مدیر الاعتصام نے اسی زمرہ میں کیا ہے۔ میں اس حسن ظنی پر ان کا ممنون ہوں۔ اور اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ کہ جتنا علم مجھے ہے۔ قارئین الاعتصام کے سامنے پیش کروں۔

خدا کا قانون اٹل ہے

خدا کا قانون تعذیب و تنعیم سب کے لئے یکساں اور اٹل ہے۔ قرآن بار بار کہتا ہے:۔ "ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلاً ولن تجد لسنۃ اللہ تحویلاً۔" اور یہ قانون جب سے نسل انسانی کرۂ ارض پر آئی ہے۔ اور جب تک رہے گی۔ ہمیشہ سے جاری ہے۔ اور آئندہ بھی ہمیشہ جاری رہے گی۔ نیز یہ امر بدیہیات قرآنیہ میں سے ہے۔ کہ جب کوئی قوم اپنے کردار پر پشیمان ہو کر اصلاح کر لے تو وہ ازسرنو انعامات الٰہیہ کی مستحق ہو جاتی ہے۔

ایک اہم سوال

یہاں میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ امید ہے آپ اس پر غور کریں گے۔ آپ کو یہودیوں کے ازسرنو فلسطین میں آمرانہ حیثیت ... پر تعجب ہوا ہے۔ لیکن ... نہیں ہوا۔ سلطنت حاصل ... کا دم بوست ہیں۔ حالانکہ ... قرآن کے نزدیک یہودیوں کے ... میں سے تھی۔ جو ان کی ملعونیت اور مغضوبیت کا باعث ہوئے تھے۔ قرآن کہتا ہے۔ ان الذین اتخذوا العجل سینالھم غضب من ربھم وذلۃ فی الحیوٰۃ الدنیا وکذالک نجزی المفترین۔

ترجمہ:۔ بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کی پوجا کی۔ ان کے حصے میں ان کے پروردگار کا غضب آئے گا۔ اور دنیا کی زندگی میں بھی ذلت و رسوائی پائیں گے۔ ہم افترا پردازوں کو (ان کی بدعملی کا) اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

"العجل" کی حقیقت

یہاں یہ چیز بھی صاف ہو جانی چاہیئے۔ کہ آپ مبارک رہیں "عجل" سے مراد "گائے کا بچہ" ہی نہیں ہے۔ بلکہ عجل ہر وہ چیز ہے۔ جس کی خدا کو چھوڑ کر پوجا کی جائے۔ آپ کے "مزارات" سب عجل ہیں۔ جہاں منتوں اور پرستش کی پوری داد دی جاتی ہے۔ اور ان مزارات پر جو کچھ ہماری قوم اور حکومت خرچ کرتی ہے۔ اس سے ہزاروں اور لاکھوں بھوکوں کا پیٹ بھر سکتا ہے۔ علاوہ ازیں آپ نے بے شمار سیاسی عجل بنا رکھے ہیں۔ مگر اس طرف آپ کا ذہن شاید کبھی گیا ہی نہ ہو۔

یہودیوں کی ملعونیت کے اسباب

میں نے قرآن حکیم کے تمام وہ مقامات دیکھے ہیں۔ جہاں انہیں خدا کی ... کا سزاوار قرار دیا ... بڑے بڑے جرائم قتل انبیاء ... مقام کو اس جملے پر ختم کیا گیا ... بما عصوا وکانوا یعتدون

یعنی بدعملی اور شقاوت کی یہ حالت اس لئے پیدا ہوئی۔ کہ وہ نافرمانی اور سرکشی کرنے لگے تھے اور اپنی شرارتوں میں حد سے گزر گئے تھے۔ جی تو چاہتا ہے۔ کہ ان تمام مقامات کو پیش کر کے ان پر سیر حاصل بحث کی جائے۔ لیکن یہ مختصر مقالہ اس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ البتہ سورہ نساء کے ایک مقام کی طرف اشارہ ضرور کرنا چاہتا ہوں۔ اس مقام کو فبما نقضھم میثاقھم وکفرھم بایات اللہ سے شروع کیا ہے۔ واخذھم الربوٰ وقد نھوا عنہ واکلھم اموال الناس بالباطل۔ نیز ان کی یہ بات کہ

(باقی صفحہ ۷ پر)

امانت خاص صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

احباب نے نظارت بیت المال کا اعلان بعنوان " احباب جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پیغام کی تعمیل کر دی ہے " پڑھا ہو گا۔ یہ اعلان اس سے قبل بھی کئی بار شائع ہو چکا ہے۔ مگر دوستوں نے حضور کے مندرجہ ارشاد کے متعلق خاطر خواہ توجہ نہیں فرمائی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت خاص صدر انجمن احمدیہ کے بارہ میں ارشاد فرمایا ہوا ہے کہ اس مد میں جو رقوم بھجوائی جائیں گی وہ بطور قرض کے ہوں گی اور یہ کہ امانت خاص صدر انجمن کا اثاثہ کم از کم چار پانچ لاکھ روپیہ تک پہنچ جانا چاہیئے

شروع شروع میں اس امانت کی ادائیگی کے بارہ میں کچھ پابندیاں عاید کی گئی تھیں۔ مثلاً موٹی موٹی رقوم کو ادا کرنے سے قبل چند یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری تھا۔ مگر اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سفر یورپ پر تشریف لے جانے سے قبل کراچی سے مجھے ہدایت فرمائی ہے کہ "امانت خاص کی رقوم واپس لینے میں کوئی پابندی نہ لگائی جائے۔ چنانچہ حضور کا یہ ارشاد احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے :-

"میں نے پہلے آپ کو لکھا تھا کہ پچاس روپے تک یا اس کے لگ بھگ رقوم امانت دار کو ادا کر دیا کریں۔ بڑی رقوم کے لئے پوچھا کریں۔ اب میں یہ لکھتا ہوں کہ بڑی رقوم کیلئے بھی پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ جو شخص بھی اپنی امانت واپس لینا چاہے اس کو دیدیا کریں۔ اگر کوئی بڑی رقم واپس لینا چاہے تو محبت اور نرمی سے سمجھائیں کہ آہستہ آہستہ لیں "تاکہ امانت کو نقصان نہ ہو۔ لیکن پھر بھی کوئی اصرار کرے تو مطالبہ پر رقم ادا کر دیا کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ احمدیوں میں یقین اور اعتماد رہے۔ کہ جب وہ چاہیں اپنی رقوم واپس لے سکتے ہیں"

حضور کا مذکورہ بالا ارشاد احباب کی خدمت میں بھجوا کر عرض ہے کہ احباب باہر کے بنکوں میں رقوم جمع کرنے کی بجائے صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں اپنے حساب کھلوائیں۔ اس غرض کے لئے تمام جماعتوں کو فارم امانت خاص بھجوائے جا چکے ہیں۔

افسر صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مرکز سلسلہ میں ذبیحہ قربانی

بعض دوست ہر سال ہمیں روپیہ بھیجتے ہیں کہ ان کی طرف سے قربانی کا جانور ذبح کر کے گوشت ان کی حسب منشاء تقسیم کر دیا جائے جو کہ ہم کر دیتے ہیں۔ اب کے بھی جو دوست ایسا کرنا چاہیں وہ ہمیں روپیہ بھیج دیں۔ ہم انشاء اللہ ان کے حسب منشا گوشت تقسیم کرا دیں گے۔

ایک متوسط درجہ کا بکرا یا چھترا ۳۵ روپے سے کم میں نہیں آتا۔ اور گائے کا حصہ ۲۰ - ۲۵ روپے سے کم نہ ملے گا — یاد رہے کہ قربانی تبھی ہو سکتی ہے جبکہ ہمیں پوری رقم بھیجی جائے۔ بعض دوست کم رقم بھیجتے ہیں تو بڑی مشکل پیش آتی ہے۔ افسر لنگر خانہ ربوہ

عہدیداران مال کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

نظارت بیت المال نے اضافہ آمد کے سلسلہ میں چندہ عام دینے والوں کا ایک انفرادی حساب رکھنے کی جو سکیم جاری کی ہے اس سے جماعتوں کو آگاہ کیا جا چکا ہے۔ امید ہے کہ عہدہ داران مال و دیگر احباب جماعت کو اس سکیم کی اہمیت کا علم ہو چکا ہوگا۔ اس سکیم پر عمل پیرا ہونے کے لئے ضروری ہے کہ یکم مئی ۵۵ء سے جو رقوم چندہ عام کی مد میں داخل خزانہ ہو چکی ہیں ان کو حساب کے انفرادی کھاتوں میں بغرض ریکارڈ درج کیا جائے۔ لیکن ابھی تک بہت کم جماعتوں کی طرف سے ایسی تفصیل موصول ہوئی ہے — اس کے پیش نظر عہدہ داران مال سے التجا کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی چندہ عام کی مد میں ارسال کردہ رقوم کی تفصیل سے جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ اور آئندہ چندہ عام کی رقوم بھجواتے وقت تفصیل ضرور بھجوایا کریں۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ یہ کن کن احباب کا چندہ ہے اور ہر دوست کی کتنی کتنی رقم ہے امید ہے کہ عہدہ داران مال اس طرف خاص توجہ فرماتے ہوئے تعاون فرمائیں گے۔ (ناظر بیت المال)

اعلان برائے واقفین زندگی صدر انجمن احمدیہ ربوہ

جن احباب نے اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے زندگی وقف کرنے کی درخواست دی ہے۔ ہر ایک کا نام معہ کوائف رجسٹر میں درج کر لیا گیا ہے۔ کئی احباب کی طرف سے یہ خط آ رہے ہیں کہ ان کو کام پر کیوں نہیں لگایا گیا۔

اس کے متعلق عرض ہے کہ جس دوست نے اپنا نام پیش کر دیا ہے۔ اس نے تو حکم کی اطاعت کر لی ہے۔ باقی رہا کام پر لگانے اور مرکز میں بلانے کا سوال یہ تو اس وقت ہی ہو گا جب واقف زندگی کے لئے مناسب حال جگہ نکلے گی۔ ہر واقف کو بیک وقت کیسے بلایا جا سکتا ہے۔ واقفین احباب کو چاہیئے کہ وہ اپنا کام کاج حسب معمول کرتے رہیں جس وقت ان کو بلانے کا وقت آیا تو مناسب عرصہ پہلے ان کو اطلاع کر دی جائے گی۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ذہین نوجوانوں کا طریق کار

"ہمارے نوجوانوں کو ذہین بننا چاہیئے۔ اور ان کی نظر وسیع ہونی چاہیئے۔ وہ جب بھی کوئی کام کریں انہیں چاہیئے کہ اس کے سارے پہلوؤں کو سوچ لیں۔ اور کوئی بات بھی ایسی نہ رہے کہ جس کی طرف انہوں نے توجہ نہ کی ہو۔ یہی نقص ہے جس کی وجہ سے میں نے دیکھا ہے کہ روحانیات میں بھی ہمارے آدمی بعض دفعہ فیل ہو جاتے ہیں حقیقی دین تو ایک مکمل عمارت کا نام ہے۔ مگر تمہاری عادت تو یہ ہے کہ تم مکمل عمارت کا فائدہ صرف ایک دیوار سے حاصل کرنا چاہتے ہو"

(فرمودہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ الفضل ۲۱ مارچ ۳۹ء)

درخواستہائے دعاء

(۱) عزیزم شیخ احمد علی صاحب کے مقدمہ کی تاریخ ۵ ۵۵ء مقرر ہے۔ احباب ان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ فضل الرحمن حکیم افسر لنگر خانہ

(۲) میرے والد محترم چودھری محمد ابراہیم صاحب آف سماعیلہ ضلع گجرات ایک شدید قسم کے پھوڑے کی وجہ سے سخت علیل ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (بشیر احمد کراچی)

(۳) بندہ کی اہلیہ عرصہ سے متواتر غشی کے دوروں میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت یابی عطا فرمائے۔ آمین

(سید عبد القادر شاہ وٹرنری اسسٹنٹ سرجن کوروٹانہ چک ۲۴ لائلپور)

(۴) عزیزم عطاء الحق خاں پسر ضیاء الحق خانصاحب آرڈیننس آفیسر کراچی کا رخصتانہ ۶ ۵۵ء کو عزیزہ بشریٰ بیگم بنت خانصاحب نصیر احمد خاں خانپور سے عمل میں آیا۔ دوستان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بابرکت کرے آمین عبد الرحمن دیجنٹ اخبار کوئٹہ

گریجوایٹ تعلیم دین کیلئے زندگی وقف کریں!

جامعۃ المبشرین میں مولوی فاضل پاس طلبہ کے علاوہ بی اے پاس نوجوان تعلیم کے لئے داخل ہوتے ہیں جو چار سال تک تعلیم پانے کے بعد شاہد کی ڈگری حاصل کرتے ہیں اور خدمت دین کے لئے انہیں بیرونی ممالک میں بھیجا جاتا ہے

ظاہر ہے کہ زندگی کا بہترین مصرف یہی ہے کہ وہ خدمت دین میں صرف ہو اور انسان احسن طور پر گذارہ کرنے کے ساتھ ساتھ آخرت کے لئے زاد راہ حاصل کر لے - بی اے کے نتائج شائع ہو چکے ہیں۔ کامیاب طلبہ میں سے ہونہار نوجوانوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ تعلیم دین اور خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔

پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

پاکستان نے مختصر مدت میں قابل رشک صنعتی ترقی کی ہے

واشنگٹن ۲ جولائی۔ صنعتی مرکزوں کے دو امریکی اخبارات نے رپٹ اور یوں میں پاکستان کی صنعتی ترقی کی تعریف کی ہے "پاکستان ماڈل" کے عنوان سے "سسنناٹی انکوائرر" نے لکھا ہے۔ جب ہم پاکستانی سرحد پر نظر ڈالتے ہیں ہمیں زیادہ اطمینان بخش صورت حال نظر آتی ہے۔

حکومت پاکستان نے اپنے وسائل کی ترقی میں مدد دینے کے لئے امریکی سرمایہ کو دعوت دی ہے تاکہ اس کے ذریعہ مفلوک الحال عوام کا معیار زندگی بلند ہو سکے۔

وزیر اعظم محمد علی نے تحریری طور پر یقین دلایا ہے کہ اگر اس سرمایہ کو بروئے کار لایا گیا تو دیگر ممالک کے ناخوشگوار طریق کی مانند اسے ضبط نہیں کیا جائے گا۔

پنڈت نہرو نے ہندوستانی صنعت میں نئی سرمایہ کاری پر پابندیاں عاید کرتے ہیں اور روکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔ مسٹر محمد علی اس کی ہمت افزائی کرتے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ کون زیادہ روشن خیال اور مفید پالیسی اختیار کرتا ہے

کرنافلی کے منصوبہ پر بائیس کروڑ روپے خرچ ہوں گے

کراچی ۲ جولائی۔ دریا کرنافلی کے لئے بند اور بجلی گھر کی تعمیر کے لئے ۲۰ کروڑ دس لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ بھی کرنافلی کے کثیر المقاصد منصوبے کے لئے امداد دے گا

امداد کے حصے کے طور پر امریکہ ۳۵ لاکھ ڈالر یعنی ایک کروڑ دس لاکھ روپے دے گا۔ ایک کروڑ روپیہ حکومت پاکستان خرچ کرے گی تمام منصوبہ چار سال میں مکمل ہوگا۔ جس پر کل ۲۲ کروڑ کے خرچ کا اندازہ لگایا گیا ہے۔

امداد سے متعلق کل امریکہ اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہو گئے جب بجلی گھر تیار ہو جائیگا تو مشرقی بنگال میں دگنی سے زیادہ بجلی پیدا ہونے لگے گی۔ اس وقت مشرقی بنگال میں صرف پچاس ہزار کلوواٹ بجلی پیدا ہوتی ہے۔

پروگرام کے مطابق دریائے کرنافلی میں بند پر پمپ لگائے جائیں گے۔ جن سے دریا کا فاضل پانی نکال کر نہروں میں ڈالا جا سکے گا۔ اور اس سے ہر سال جو سیلاب آنے کا خطرہ رہتا ہے وہ دور ہو جائے گا۔ دریا میں جہاز رانی بھی آسانی سے ہو سکے گی اور چاٹگام کی بندرگاہ بھی صاف رہے گی۔ کیونکہ اس میں مٹی نہ جمع ہو سکے گی۔

امریکہ سے کپڑا اور دھاگہ درآمد کرنے کے متعلق

نئی شرائط کا اعلان

کراچی ۲ جولائی۔ اقتصادی امداد کے معاہدے کے ماتحت امریکہ سے کپڑے کی درآمد کے مختار نامے عنقریب جاری کئے جائیں گے۔ امریکہ سے جو کپڑا درآمد کیا جائے گا اس کی قیمتوں کی پڑتال کی جائے گی۔ جب تک ٹیکسٹائل کمشنر امریکہ سے منگوائے جانے والے مال کی قیمتوں کی پڑتال کر کے منظوری نہیں دے دیتے اس وقت تک پاکستانی تاجروں کو سودے طے کرنے اور لیٹر آف کریڈٹ کھولنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

پاکستان کے ایسے تاجر جنہیں امریکہ سے مال منگوانے کی اجازت دی جا چکی ہے انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ابتدائی مختار ناموں کے اجراء کے بعد تین ہفتوں کے اندر اپنے مجوزہ سودوں کی تفصیلات ٹیکسٹائل کمشنر کو بھیج دیں۔ یہ تفصیلات سربمہر لفافوں میں بھیجی جائیں اور کپڑے دھاگہ یا جس قسم کے سودے کا کنٹریکٹ ہو وہ لفافہ کے اوپر لکھ دیا جائے۔ جس کپڑے یا دھاگہ کا سودا طے ہوا ہو اس کا ایک نمونہ بھی اس لفافہ کے ہمراہ بھیجا جائے۔ اور مندرجہ ذیل تفصیلات اس کے ہمراہ بھیجی جائیں۔

(۱) کپڑے کی مکمل تفصیل

(۲) ٹریڈ مارک یا برانڈ

(۳) کپڑا بنانے والے ملک کا نام۔

(۴) طول کی طرف بنے ہوئے دھاگوں کی تعداد

(۵) عرض کی طرف بنے ہوئے دھاگوں کی تعداد

(۶) فی انچ دھاگوں کی تعداد

(۷) فی انچ جتنا ک استعمال کیا گیا ہو۔

(۸) کپڑے کا عرض

(۹) پاکستان میں فی گز کپڑے کی سی۔ آئی۔ ایف۔ قیمت (اگر ضرورت ہو تو قیمت پاؤنڈ یا سٹرلنگ اور ڈالروں میں بھی درج کی جائے۔

(۱۰) کپڑے کی مقدار جو فروخت کیلئے پیش کیا گیا ہے

(۱۱) جس مدت تک کپڑا بھیجا جا سکتا ہو

(۱۲) فروخت کنندہ کا ایک سرٹیفکیٹ جس میں یہ بتایا گیا ہو کہ جس قیمت پر یہ کپڑا مہیا کیا جا رہا ہے اصلی قیمت میں اور اس وقت پر اس سے کم قیمت پر فروخت نہیں کیا گیا۔ اس سرٹیفکیٹ پر کسی مستند ایوان تجارت کی مہر ہونی چاہیئے یا اس سرٹیفکیٹ کے ساتھ کسی مستند ایوان تجارت کا تصدیق نامہ بھی آنا چاہیئے۔ (۱۳) فروخت کنندہ کا ایک دوسرا

(۱۳) سرٹیفکیٹ کہ جو قیمت فروخت بتائی گئی وہ کپڑے کی اصل قیمت فروخت ہے اور اس میں کوئی خفیہ کمیشن شامل نہیں ●

افغان حکمران ہی مصالحتی گفت وشنید کی ناکامی کے ذمہ دار ہیں

پاکستان نے اشتعال انگیزیوں کے باوجود بردباری کا مظاہرہ کیا

کراچی یکم جولائی۔ پاک افغان تنازع میں مصری ثالث کرنل انور السادات کے ایک مشیر میجر امین شاکر نے کہا، کہ مصالحتی گفت وشنید کی ناکامی کی ذمہ داری افغان حکمرانوں پر ہے۔ جنہوں نے نامناسب رویہ اختیار کیا۔ انہوں نے اسٹار کے نمائندے کو خصوصی ملاقات کے دوران بتایا۔ کہ حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ جو انتہائی اشتعال انگیزیوں کے باوجود اس دوران میں بڑے تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کرتے رہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر یہ بات نہ ہوتی۔ تو صورت حال بہت پہلے خراب ہو چکی ہوتی۔ ان کوششوں کی ناکامی کا سبب افغانستان میں پاکستان کے قونصل خانے اور تجارتی مشن پھر کھولنے کا معاملہ تھا۔ جبکہ کابل کی حکومت پر اصرار ہے۔ کہ کابل اور جلال آباد میں پاکستانی جھنڈا دوبارہ لہرانے کی رسم کی ادائیگی کے بعد ۲۴ دن کے اندر مشن پھر کھول دیئے جائیں۔ پاکستان اس مقصد کے لئے تیس دن کی مہلت چاہتا ہے۔ ثالثوں کے خیال میں پاکستان کا موقف زیادہ مناسب تھا۔

عراقی ترک وزرائے اعظم سے ایوب کی بات چیت

انقرہ یکم جولائی۔ یہاں ایک سرکاری اعلان سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ترکیہ اور عراق کے وزرائے اعظم اور پاکستان کے وزیر دفاع جنرل محمد ایوب خاں کے درمیان باہمی مشترک امور پر دوبارہ بات چیت ختم ہو گئی ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ عراق کے وزیر اعظم جنرل نوری السعید ترکیہ کے وزیر اعظم مسٹر عدنان مینڈریس اور پاکستان کے وزیر دفاع جنرل ایوب خاں کے درمیان جن امور پر بات چیت ہوئی ہے۔ ان پر مکمل اتفاق ہو گیا ہے۔

لاہور یکم جولائی۔ دستور ساز اسمبلی اور وزارت اطلاعات ونشریات کے سکرٹری مسٹر ایم۔ بی۔ احمد لاہور میں دو روزہ قیام کے بعد کل صبح بذریعہ خیبر میل کراچی روانہ ہو گئے۔ وہاں ایک دو روز گذارنے کے بعد وہ مری جائیں گے۔

کیا یہودی مغضوب ہیں؟

(بقیہ صفحہ ۵)

سود لینے لگے۔ حالانکہ اس سے روک دیئے گئے تھے۔ اور یہ بات کہ ناجائز طریقوں پر لوگوں کا مال کھانے لگے۔ حالانکہ انہیں ہر فرد کے ساتھ دیانتدار ہونے کا حکم دیا گیا تھا پر ختم فرمایا ہے۔

اب ذرا غور فرمایئے۔ ایک دوسرے مقام پر ان کا یہ عیب بھی اجاگر فرمایا ہے۔

کانوا لایتناھون عن منکر فعلوہ لبئس ما کانوا یفعلون۔ (وہ برائیوں میں ایک مرتبہ پڑجاتے تو پھر اس سے باز نہیں آتے۔ البتہ یہ بڑی ہی برائی تھی جو وہ کیا کرتے تھے) جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ وہ عادی مجرم ہو گئے تھے۔ جس منزل پر پہنچ کر ضمیر کی آواز ختم ہو جاتی ہے۔ اور وہ حالت ہو جاتی ہے۔ جسے قرآن نے ختم اللہ علی قلوبھم سے تعبیر فرمایا ہے۔

موجودہ دور کے مسلمان

اس نقطے کی روشنی میں آپ ذرا موجودہ دور کے مسلمانوں کا جائزہ لیں۔ تو شاید مسئلہ کافی حد تک صاف ہو جائے۔ اس مسلمان معاشرہ میں آپ کو بہت لوگ ایسے ملیں گے۔ جن کی حالت عادی مجرموں کی سی ہو گئی ہے۔ اور .... دلوں پر گویا مہر لگ گئی ہے۔ اور اللہ کا خوف دلوں سے نکل چکا ہے۔ خدارا انصاف سے بتاؤ کہ بد اعمالی میں ان میں اور ہم میں کیا فرق ہے؟

مسلمانوں کو یہ سوال کرنے کا حق نہیں رہا

کیا مسلمانوں کی اکثریت یہودیت کے سانچے میں ڈھل نہیں گئی ہے۔ جب ہم اپنے اعمال وافعال میں گفتار و کردار میں اللہ اور اس کے بندوں کے ساتھ معاملات میں یہودیوں سے بھی چند قدم آگے نکل گئے ہیں۔ تو ہمیں کیا حق پہنچتا ہے۔ کہ ہم یہ سوال کریں۔ کہ یہودی کیوں قرآن کی وعید کے باوجود صاحب مملکت ہو رہے ہیں؟ ہمیں سوچنا یہ چاہیئے۔ کہ ان اعمال کے باوجود مسلمان کیوں متعدد وسیع مملکتوں کے مالک ہیں؟

خدا نے جب مسلمانوں کو سلطنت دی تو ساتھ ہی فرما دیا۔ ثم جعلنٰکم خلٰئف فی الارض لننظر کیف تعملون۔ (پھر ان امتوں کے بعد ہم نے تمہیں ان کا جانشین بنایا تاکہ دیکھیں تمہارے کام کیسے ہوتے ہیں۔

خدا نے ہمیں متعدد سلطنتیں بخشیں۔ مگر ہماری اخلاقی اور عملی حالت میں کوئی نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی؟ یا ہم نیکی کی طرف قدم نہ بڑھائے؟ اور اعمال وکردار کو سنوارنے کی کوشش کی؟ — جہاں تک مطالعہ کا تعلق ہے جواب نفی میں ہے۔ جب یہ حالت ہے۔ تو ہمیں یہودیوں کی بجائے اپنی فکر کرنی چاہیئے۔ ؎

تو مشو مغرور بر حلم خدا
دیر گیرد سخت گیرد مر ترا

(الاعتصام لاہور یکم اپریل ۱۹۵۵ء)

افغانستان کی فوج میں بغاوت کے آثار نمودار ہو رہے ہیں

کراچی ۲ جولائی ۔ پاک افغانستان کشیدگی اور کابل حکومت کی لام بندی کی وجہ سے افغانستان کے مختلف حصوں میں بے اطمینانی اور بدنظمی پھیل گئی ہے

کابل سے جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں ان سے پتہ چلا ہے کہ ننگرہار کے علاقہ میں گڑبڑ ہو رہی ہے وہاں ایک "حاکم" کو ہلاک کر دیا گیا ہے اور دوسرے کی حالت نازک ہے ۔ افغان حکومت کی لام بندی کے نتائج بہت برے پیدا ہو رہے ہیں ۔ کیونکہ ٹرانسپورٹ اور خوراک کے انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے جبراً بلائے ہوئے فوجی سپاہیوں میں بغاوت کے آثار پیدا ہو رہے ہیں ۔ کابل سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ ۲۵ جون کو فوجی سپاہیوں نے دیہی مراد کے مقام پر حکومت کی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو پیٹا ۔ کیونکہ انہوں نے کثرت کی وجہ سے سپاہیوں کو گاڑیوں میں بٹھانے سے انکار کر دیا ۔ افسروں نے سپاہیوں کے اس اقدام میں کوئی مداخلت نہیں کی ۔ ان کا کہنا ہے کہ سپاہی اس سے پہلے ایک بریگیڈیر کو زدوکوب کر چکے ہیں اور اگر انہوں نے مداخلت کی تو وہ انہیں بھی پیٹیں گے ۔ تمام علاقہ دہشت زدہ ہے ۔ افغان چھاؤنی کے کے علاقہ کے نزدیک دوکاندار اپنی دوکانیں بند کر کے خود چھپ گئے ہیں ۔ کیونکہ فوجی سپاہیوں نے ان کا تمام مال لوٹ لیا ہے ۔

زیادہ کپاس اگاؤ کی مہم

ملتان ۲ جولائی ۔ پنجاب کے محکمہ زراعت کی طرف سے ملتان مظفر گڑھ جھنگ اور ڈیرہ غازی خاں کے کپاس کے کاشتکاروں کو پندرہ ہزار ٹن سے زائد کھاد مہیا کی گئی یہ اقدام زیادہ کپاس اگاؤ کی مہم کے تحت اور بہترین قسم کی کپاس کی پیداوار کے لئے کیا گیا ہے ۔

اشتراکی ممالک میں غذائی قلت

لندن ۲ جولائی ۔ نیویارک سے "ڈیلی ایکسپریس" کے وقائع نگار نے لکھا ہے ۔ کہ روس نے کینیڈا سے ۲۵۰۰۰۰۰۰ بشل گیہوں حاصل کرنے کے لئے سلسلہ جنبانی شروع کی ہے ۔ اور درخواست کی ہے کہ یہ گیہوں جلد از جلد ارسال کر دیئے جائیں ۔ روس کی اس درخواست سے ایسے وقت میں غذائی قلت کا انکشاف ہوا ہے ۔ جبکہ چار بڑوں کی کانفرنس کی آمد آمد ہے ۔

وقائع نگار مذکور کو پتہ چلا ہے ۔ کہ روس کو یہ گندم اپنے دو طفیلی ملکوں یعنی ہنگری اور پولینڈ کے لئے درکار ہے ۔

میٹرک پاس کرنیوالوں کو وظائف

لاہور ۲ جولائی ۔ محکمہ تعلیم پنجاب نے میٹرکولیشن کے نتائج بابت ۱۹۵۵ء کی بناء پر دو سو پچپن وظائف دیئے ہیں ۔ جن میں سے ایک سو ستر وظائف طلباء کے لئے اور پچپن طالبات کے لئے ہیں ۔ وظیفہ پانے والوں کی فہرست میں آخری نام ۶۰۵ نمبر حاصل کرنے والے لڑکے کا ہے ۔ لڑکیوں کی صورت میں آخری نمبر ۵۸۶ ہے ۔ اگر کسی لڑکے یا لڑکی نے مذکورہ بالا نمبروں سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہوں اور اسے وظیفہ نہ ملا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ محکمہ تعلیم کے افسر انچارج سکالر شپ کو دس ... سے جلد از جلد مطلع کرے ۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرے خسر محترم حکیم فضل حق صاحب بٹالوی پر فالج کا حملہ ہوا ہے وہ داخل ہسپتال ہیں احباب کرام ان کی کامل اور جلد صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

(۲) عزیزم شیخ احمد علی صاحب کے عقد کی تاریخ ۵-۷-۵۵ مقرر ہے ۔ دوست ان کی باعزت بہبت کے لئے التزام سے دعا فرمائیں ۔ فضل الرحمن حکیم افسر لنگر خانہ ۔ ربوہ

پاکستان نے ترک عراق معاہدے میں شرکت کا فیصلہ کرلیا

مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے بغیر ہمارے ساتھ حقیقی دوستی ممکن نہیں ہے

وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی ماہانہ نشری تقریر

کراچی ۲ جولائی ۔ وزیراعظم مسٹر محمد علی نے کل شام اپنی ماہانہ نشری تقریر میں اعلان کیا ۔ کہ پاکستان نے ترک عراق معاہدے میں شرکت کا فیصلہ کر لیا ہے ۔ انہوں نے افغانستان کے نام نہاد حکمرانوں کو متنبہ کیا ۔ کہ اب بھی وقت ہے کہ وہ اپنا احمقانہ رویہ محسوس کرتے ہوئے پاکستان کے خلاف معاندانہ پراپیگنڈا بند کر دیں اور پاکستانی پرچم کی توہین کی باعزت تلافی کریں ۔ ورنہ ان کے خلاف سخت اقدام اٹھایا جائے گا ۔ مسٹر محمد علی نے کہا ۔ کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات پہلے سے بہتر ہوتے جا رہے ہیں ۔ لیکن جب تک کشمیر کے ۴۰ لاکھ مظلوم باشندوں کی قسمت کا فیصلہ نہیں ہو جاتا ۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان حقیقی دوستی کی بنیاد نہیں پڑ سکتی ۔ اور دونوں وزرائے اعظم کی آئندہ ملاقات کے دوران اس بات کا آخری فیصلہ ہو جائے گا ۔

انہوں نے کہا ۔ کہ آئندہ دو تین ماہ کے اندر امریکہ سے ضروری اشیاء کی درآمد کی رفتار تیز ہو جائے گی ۔ انہوں نے مسرت کا اظہار کیا ۔ کہ امریکہ کے ساتھ ضروری معاہدے پایۂ تکمیل تک پہنچ چکے ہیں ۔ اور ان میں خصوصیت سے قابل ذکر معاہدہ ایٹم برائے امن کے پروگرام کے متعلق ہے ۔ جو ۱۵ جون کو ہوا تھا ۔ وزیراعظم نے مغربی پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کے سلسلے میں انتظامی کونسل کی سرگرمیوں کو سراہا اور کہا ۔ کہ ایک یونٹ سے ملک کا مفاد وابستہ ہے ۔ اور مغربی پاکستان کی صوبائی قانون ساز اسمبلیاں بلوچستان کا شاہی جرگہ اور خیرپور اور بہاولپور کی اسمبلیاں اس کی پرزور حمایت کر چکی ہیں ۔

قیمتی دعاؤں کی مفت تقسیم

کراچی ۲ جولائی ۔ پاکستان کے ۱۲ مختلف ہسپتالوں میں مفت تقسیم کے لئے کل آرمی میڈیکل سٹور کو ایک قیمتی دوا کی ۲۰۰۰ بوتلیں دی گئیں ۔ یہ دوا ٹائیفائڈ بخار اور کئی دوسری مرضوں کے لئے استعمال ہوتی ہے ۔ یہ بوتلیں اس دوا کی ۴۰۰۰ بوتلوں کا حصہ ہے ۔ جو پاکستان کو مئی میں موصول ہوئی ہیں ۔ اس میں سے ۲۰۰۰ بوتلیں ۲۹ جون کو آرمی ہیڈکوارٹرز کے ڈائرکٹر جنرل کو بھجوائی گئی ہیں ۔ یہ دوا فوجیوں اور سابق فوجیوں کے لئے ان کے علاج کے لئے استعمال کی جائے گی ۔

پانچ روپے کا نیلا نوٹ یکم اکتوبر کے بعد نہیں چل سکے گا

کراچی ۲ جولائی ۔ حکومت پاکستان نے ایک اعلان میں بتایا ہے ۔ کہ پانچ روپے والے نیلے نوٹ کو واپس لے لیا جائے گا ۔ کل ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے ۔ کہ یکم اکتوبر سے پانچ روپیہ کا وہ نوٹ جس پر مسٹر غلام محمد کے بطور وزیر مالیات کے دستخط ہیں ۔ قانونی طور پر ناجائز تصور کیا جائے گا ۔ اس تاریخ کے بعد یہ نوٹ صرف سٹیٹ بنک آف پاکستان کی برانچوں میں وصول کئے جائیں گے ۔ عوام کو اطلاع دی جاتی ہے ۔ کہ جتنی جلدی ہو سکے ۔ اس نوٹ کو بدلوا لیں ۔

ایف اے اور ایف ایس سی کے نتائج کا ۱۲ جولائی کو اعلان کیا جائیگا

لاہور ۲ جولائی ۔ پنجاب کے ثانوی بورڈ کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے ۔ کہ انٹرمیڈیٹ آرٹ اور سائنس کے امتحان کا نتیجہ کا اعلان ۱۲ جولائی کو کیا جائیگا ۔

دردمندانہ درخواست دعا

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور سے تحریر فرماتے ہیں :-

برادر اکبر شیخ نذیر احمد صاحب کی علالت بہت تشویشناک صورت اختیار کر چکی ہے ۔ بے حد کمزور ہو چکے ہیں ۔ چار ماہ سے بیہوشی کی کیفیت طاری ہے ۔ میں احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی نیم شبی دعاؤں میں ان کی صحتیابی اور منفعت کی زندگی کے لئے دعا فرمائیں ۔ (بشیر احمد عفا اللہ عنہ)

درخواست دعاء

میرے والد ملک امام دین صاحب ولد گلاب دین صاحب بہار کالونی کراچی دمہ کے عارضہ سے ایک عرصہ سے بیمار ہیں ۔ اب کچھ دنوں سے بیماری نے شدت اختیار کر لی ہے ۔ اور بہت تکلیف ہے ۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔ (خاکسار ملک محمد الٰہی از کراچی)